السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی بیوی کو ایک جلسہ میں تین طلاقیں لکھ کر اس کے پاس بھیج دیا، جس کو ایک سال سے زائد ہوا۔ اس خصوص میں سوال یہ ہے کہ یہ طلاق تصور کیا جائے گا یا نہیں؟ اگر طلاق متصور ہوگا تو ایک یا تین اور ایک ہونے پر رجعت کی کیا صورت ہوگی؟ یہ بھی واضح ہو کہ اب تک عورت مطلقہ نے نکاح نہیں کیا ہے اور اب زید کے ساتھ رجعت کرنے کو راضی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گو اس طریقے سے طلاق دینا ناجائز ہے، مگر یہ طلاق تصور کیا جائے گا اور ایک طلاق متصور ہوگا اور اس تقدیر پر رجعت کی یہ صورت ہوگی کہ اگر زید کی بیوی مدخولہ ہو چکی ہو تو زید عدت کے اندر دو معتبر آدمیوں کے سامنے کہہ دے کہ میں نے جو اپنی فلاں بیوی کو طلاق دی تھی، اس کو واپس لے لیا ہے اور اگر عدت گزر چکی ہو یا زید کی بیوی مذکور مدخولہ نہ ہو چکی ہو تو ان دونوں صورتوں میں بتراضی طرفین نکاحِ جدید ہو سکتا ہے۔

حدثنا عبد اللہ حدثني أبي حدثنا سعد بن إبراهيم حدثنا أبي عن محمد بن إسحاق حدثني داود بن الحصين عن عكرمة مولیٰ ابن عباس عن ابن عباس قال: طلق ركانة بن عبد يزيد أخو بني مطلب امرأته ثلاثا في مجلس واحد، فحزن عليها حزنا شديدا'' الحديث[1]''قال: فسأله رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((كيف طلقتها؟)) قال: طلقتها ثلاثا۔ قال: فقال: ((في مجلس واحد؟)) قال: نعم، قال: ((فإنما تلك واحدة، فارجعها إن شئت)) قال: فرجعها

[مسند امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ میں ہے، ہمیں عبد اللہ نے بیان کیا، انھوں نے کہا کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں سعد بن ابراہیم نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا، انھوں نے محمد بن اسحاق سے روایت کیا، انھوں نے کہا کہ مجھے داود بن حصین نے بیان کیا، وہ عکرمہ مولی ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، وہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ بنو مطلب کے ایک فرد رکانہ بن عبد یزید نے اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دے دیں، پھر وہ اس پر سخت غمگین ہوئے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ ''تم نے اس (اپنی بیوی) کو کیسے طلاق دی؟'' رکانہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے اسے تین طلاقیں دے دیں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ''کیا ایک ہی مجلس میں؟'' انھوں نے جواب دیا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ صرف ایک طلاق ہی ہے، اگر تم چاہو تو اس سے رجوع کر لو۔'' راوی بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رجوع کر لیا]

الطَّلاقُ مَرَّتانِ فَإِمساكٌ بِمَعروفٍ أَو تَسريحٌ بِإِحسانٍ ... سورة البقرة 229

(یہ طلاق (رجعی) دو بار ہے پھر یا تو اچھے طریقے سے رکھ لینا یا نیکی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے)

وَإِذا طَلَّقتُمُ النِّساءَ فَبَلَغنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمسِكوهُنَّ بِمَعروفٍ أَو سَرِّحوهُنَّ بِمَعروفٍ وَلا تُمسِكوهُنَّ ضِرارًا لِتَعتَدوا وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ فَقَد ظَلَمَ نَفسَهُ ... سورة البقرة 231

"اور جب تم عورتوں کو طلاق دو، پس وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انھیں اچھے طریقے سے رکھ لو، یا انھیں اچھے طریقے سے چھوڑ دو اور انھیں تکلیف دینے کے لیے نہ روکے رکھو، تاکہ ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کرے، سو بلاشبہ اس نے اپنی جان پر ظلم کیا"

---

[1] مسند احمد (1/265)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبد اللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 528

محدث فتویٰ